بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۶

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۲ تبوک ۱۳۴۴ ہش ۲۴ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۱ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل بھی حضور کو ضعف کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے ۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

خدا تعالےٰ کے کلام اور اس کے الہام سے ماخوذ دعائیں خصوصیت سے کی جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد

"قرآن کریم کی دعاؤں کو یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی دعاؤں کو یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعاؤں کو خاص طور پر پڑھنا یقیناً بہت نیک نتائج پیدا کرنے والی چیز ہے ۔

پس اِن پُرخطر ایام میں ان دعاؤں پر خاص طور پر زور دینا چاہیئے اور جماعتی طور پر زور دینا چاہیئے ۔ جماعتی طور پر دعاؤں پر زور دینے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ جو لوگ کمزور ہوتے ہیں وہ بھی اس طرح دعاؤں میں شریک ہو جاتے ہیں ...... انہیں بھی دعاؤں میں جوش پیدا ہو جاتا ہے .... اور ان کی دعاؤں میں ایسی رقت اور ایسا سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے جو ان کی دعاؤں کو قبولیت کے قابل بنا دیتا ہے ۔"

"متحدہ دعائیں ایک طرف تو کمزور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ثواب بہم پہنچاتی چلی جاتی ہیں اور دوسری طرف ان کی دعاؤں سے قوم ترقی کرتی ہے ۔ کیونکہ جہاں تک دعا کا انسان کی ذات سے تعلق ہے وہ ایک عبادت ہے اور اس پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ویسا ہی ثواب ملتا ہے جیسے کسی اور عبادت پر اس کی طرف سے ثواب حاصل ہوتا ہے ۔ اسی طرح جب قوم اور ملک کے فائدہ کے لئے دعا کی جاتی ہے تو لازماً قوم اور ملک کو فائدہ پہنچتا ہے ۔"

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید جماعت احمدیہ انگلستان کے سالانہ جلسہ میں شمولیت فرمانے اور انگلستان کی احمدیہ جماعتوں کا دورہ کرنے کے بعد بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے اس دورہ کے انگلستان میں اسلام کی روز افزوں ترقی اور غلبہ کے حق میں شاندار نتائج ظاہر فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

۔ ربوہ ۲۱ ستمبر ۔ کل مورخہ ۲۰ ستمبر کو ربوہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت رہی ۔ حکام ضلع کی زیر ہدایت پورے جذبہ و جوش کے ساتھ دفاعی خدمات بجا لائے ۔ اور پاکستان کی کامیابی اور فیصلہ کن فتح کے لئے دعاؤں اور نوافل کا سلسلہ برابر جاری ہے

۔ مورخہ ۱۷ ستمبر کے الفضل میں صفحہ ۲ پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ربوہ کی خواتین کو فرسٹ ایڈ سکھانے والے مرکزوں کے متعلق اعلان شائع ہوا تھا ۔ ان میں سے فضل عمر جونیئر ماڈل سکول اور فضل عمر ہسپتال کے مراکز میں فرسٹ ایڈ کلاس کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے ۔ خواتین ان مرکزوں میں کلاس کا وقت نوٹ فرمالیں ۔ اور اس کی پابندی کریں ۔ جونیئر ماڈل سکول میں کلاس صبح ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ پر اور فضل عمر ہسپتال میں ساڑھے تین بجے سہ پہر شروع ہوتی ہے ۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

مسلمانوں کو صرف خدا تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے جو زندہ ہے اور جس پر کبھی موت وارد نہیں ہو سکتی

توکل کے معنے یہ ہیں کہ پوری تدابیر اختیار کرو اور اس کے بعد خدا تعالیٰ کی نصرت پر کامل یقین رکھو

اگر ہمیں صحیح توکل نصیب ہو جائے تو ہماری کامیابی میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

سورۃ الفرقان کی پُر معارف تفسیر رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ الفرقان کی آیت

الذی خلق السمٰوٰت والارض وما بینھما فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش ۔ الرحمٰن فسئل بہ خبیرا ۔

کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں چاہیئے کہ تم حضرت اس

خدا پر توکل کرو

جو زندہ ہے اور جس پر کبھی موت وارد نہیں ہو سکتی۔ اور اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اور اس امر کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہارا خدا اپنے بندوں کی کمزوریوں کو خوب جانتا ہے۔

افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں توکل کے لفظ کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ توکل کے معنے ہوتے ہیں۔ انسان اپنے معاملہ کو کلی طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے۔ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرنے کے یہ معنی ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے قواعد کے مطابق چلے۔ جس کی طرف سورۃ محمد میں اشارہ کیا گیا ہے اور لوگوں کو سمجھایا گیا ہے کہ توکل کے یہ معنی نہیں کہ انسان ان ذرائع کو استعمال نہ کرے۔ جو خدا تعالیٰ نے کسی کام کی کامیابی کے لئے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا۔ تو وہ قانون قدرت کو توڑ دینے والا ہوگا۔ اس کی تعریف کرنے والا نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ ان اسباب پر ہی انحصار کرے گا۔ جو اس عالم میں پائے جاتے ہیں تب بھی وہ توکل کے خلاف چلے گا۔ کیونکہ اس کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ حمد کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرے اور اللہ تعالیٰ کو ہی ہر قسم کے نقائص اور کمزوریوں سے منزہ سمجھے۔ اپنے متعلق کبھی تصور بھی نہ کرے کہ وہ کسی چیز پر کامل اقتدار رکھتا ہے اور جو چاہے کر سکتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اور ہر قسم کی تعریف اور تحمید کا بھی وہی مستحق ہے پس انسان کا کام یہ ہے کہ وہ توکل کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین سے بھی کام لے اور ان کے مطابق چلے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہاتھ دیئے ہیں پاؤں دیئے ہیں دماغ دیا ہے۔ اور دنیوی سامان بھی عطا فرمائے ہیں۔ ایسی صورت میں اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنے کے یہ معنے ہیں۔ کہ جو کچھ خدا نے جس کام کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کو ہم استعمال کریں پس

توکل کا پہلا مقام

یہ ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہم کو دیا ہے ہم اس کو زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ اور پھر جو رہ جائے۔ وہ خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیں اور یقین رکھیں۔ کہ خدا اس کمی کو آپ پورا کرے گا۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے مقام پر صحابہؓ کی ایک ترتیب قائم کی۔ ان کو ان کی اپنی جگہوں پر کھڑا کیا۔ انہیں نصیحتیں کیں۔ کہ یوں لڑنا ہے۔ اور اس طرح کرنا ہے۔ پھر عرشہ پر بیٹھ کر دعائیں کرنے لگ گئے۔ یہ نہیں کیا کہ صحابہؓ کو مدینہ میں چھوڑ جاتے۔ اور آپ اکیلے وہاں بیٹھ کر دعائیں کرنے لگ جاتے۔ بلکہ پہلے آپ صحابہؓ کو لے کر مقام جنگ پر پہنچے۔ پھر ان کو ترتیب دیا۔ اور ان کو نصیحتیں فرمائیں اس کے بعد عرشہ پر بیٹھ گئے۔ اور دعائیں کرنی شروع کر دیں۔ یہ توکل ہے جو اختیار کرنا چاہیئے۔ ہر وہ شخص جو ان سامانوں سے کام نہیں لیتا۔ جو خدا تعالیٰ نے اسکو بخشے ہیں۔ اور کہتا ہے کہ میں اپنا کام خدا پر چھوڑتا ہوں۔ وہ جھوٹا ہے۔ وہ خدا سے تمسخر کرتا ہے۔ اور ہر وہ شخص جو سامانوں سے کام لیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اب فلاں کام میں کیا کروں گا۔ وہ بھی جھوٹا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے کاموں میں خدا تعالیٰ کا دخل تسلیم نہیں کرتا۔ کام آسان ہوں یا مشکل۔ آخر ان کی کنجی خدا تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایک بات میں نے بارہا سنی ہے۔ آپ

ترکیہ کے سلطان عبد الحمید خان

کا جو عزل ہو گیا تھا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ سلطان عبد الحمید خان کی ایک بات مجھے بڑی ہی پسند ہے جب یونان سے جنگ کا سوال اٹھا۔ تو وزراء نے بہت سے عذرات پیش کر دیئے۔ دراصل سلطان عبد الحمید کا منشاء تھا کہ جنگ ہو مگر وزراء کا منشاء نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے بہت سے عذرات پیش کئے۔ آخر انہوں نے کہا جنگ کے لئے یہ چیز تیار ہے اور وہ چیز بھی تیار ہے۔ لیکن کسی ایک چیز کا ذکر کرتے ہوئے کہہ دیا کہ فلاں امر کا انتظام نہیں ہے۔ مثلاً یوں سمجھ لو کہ انہوں نے کہا اور ظاہر یہی کہا ہوگا کہ تمام یورپین طاقتیں اکٹھی ہوکر اس بات پر متحد ہیں کہ یونان کی امداد کریں اور اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبد الحمید نے جواب دیا کہ

کوئی خانہ خدا کے لئے بھی چھوڑنا چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سلطان عبد الحمید کے اس فقرہ سے بہت ہی لطف اٹھاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی یہ بات بہت ہی پسند ہے۔ تو مومن کے لئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑنا ضروری ہوتا ہے درحقیقت

سچی بات یہ ہے

کہ مومن کبھی بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا بلکہ دراصل کوئی شخص بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا۔ جب وہ کہہ سکے کہ کوئی راستہ کمزوری کا باقی نہیں رہا۔ اور اگر کوئی انسان کہے کہ میں اپنا کام ایسا مکمل کر لوں کہ اس میں کوئی

رخنہ اور سوراخ باقی

نہ رہے۔ تو یہ حماقت ہوگی۔ مگر اسی طرح یہ بھی حماقت ہے کہ انسان اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے۔

اس وقت یہ دونوں ہی حماقت میں مبتلا ہیں۔ اور مسلمان دوسری حماقت میں۔ وہ ایک مکان بناتے ہیں اس کو دروازے لگاتے ہیں۔ اس پر چھت ڈالتے ہیں اور راستے پوری طرح

مضبوط کرنے کے لئے

کبھی یہ کہ اب اسے آگ نہیں لگ سکتی۔ اسے زلزلہ بھی نہیں گرا سکتا۔ اور مسلمان اپنے مکان کے لئے حضرت آدم علیہ السلام کی ایک دیوار کھڑی کرتا ہے نہ اس کی چار دیواری مکمل کرتا ہے۔ نہ اس پر چھت ڈالتا ہے

نہ دروازے اور کھڑکیاں لگاتا ہے اور اسے چھوڑ کر چلا آتا ہے اور جب پوچھو تو کہہ دیتا ہے کہ بس خدا کے توکل پر میں نے ایک دیوار کھڑی کر دی ہے مگر یہ توکل نہیں یہ سستی اور غفلت کی علامت ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھو

اور پھر خدا تعالےٰ پر توکل کرو۔ یعنی جہانتک تم کام کر سکتے ہو کرو۔ لیکن جب تمہارے ہاتھ شل ہو جائیں اور تمہارے تمام سامان ختم ہو جائیں۔ اس وقت تم سجدے میں گر جاؤ اور اللہ تعالےٰ کی مدد مانگو اور اس پر توکل کرو۔ گویا جب تم ساری تدابیر اختیار کر لو اور تمہاری عقل کہتی ہو کہ اب کوئی چیز باقی نہیں رہی اور دنیا کے علوم کہتے ہوں کہ جتنے علاج ممکن تھے وہ سب ہو چکے جب فراست کہتی ہو کہ اب کوئی رخنہ باقی نہیں رہا اور جب تجربہ کہتا ہو کہ اب کوئی سقم نہیں رہا۔ اس وقت تم کہو کہ اس کام میں ضرور کوئی نہ کوئی رخنہ ہے جسے خدا پورا کرے گا۔ گویا ایک توکل علمی ہوتا ہے اور ایک عملی۔ عملی توکل وہ ہے جب تمہاری عقل اور دنیا کی عقل۔ اور تمہارا تجربہ اور دنیا کا تجربہ متفقہ طور پر یہ فتوےٰ دیتا ہو کہ اب کام مکمل ہو گیا۔ اس وقت تم کہو کہ یہ ممکن نہیں ضرور اس میں کوئی رخنہ ہے جسے خدا تعالےٰ پورا کرے گا۔ اور

عملی توکّل یہ ہے

کہ جتنے ذرائع حصول مقصد کے خدا تعالیٰ نے مقرر کئے ہیں تم ان سب ذرائع کو اختیار کرو۔ جتنی قربانی ممکن ہے وہ سب قربانی پیش کر دو لیکن اگر اس کام کی تکمیل کے لئے بعض اور سامانوں کی بھی ضرورت ہو جن کا مہیا کرنا تمہاری استطاعت میں نہ ہو اور دنیا سمجھے کہ تم رہ گئے ہو اس وقت تمہارا دل مطمئن ہو اور مایوسی تمہارے قریب بھی نہ پھٹکے۔ تم اپنی قلیل پونجی خرچ کرتے جاؤ اور اپنے خون کا آخری قطرہ بہاتے جاؤ اور یقین رکھو کہ خدا تعالےٰ تم کو کبھی نہیں چھوڑے گا اور تم اس کے فضل سے کامیاب ہو کر رہو گے غرض ایک وہ توکّل ہے جب تمہارا علم اور تجربہ یہ کہتا ہو کہ اب کوئی رخنہ باقی نہیں۔ ہاں اور تم یہ کہو کہ رخنہ ہے۔ اور ضرور ہے اور ایک وہ توکّل ہے جب تم سمجھو کہ کامیابی کی کوئی صورت نہیں اور رخنے ہی رخنے نظر آ رہے ہیں لیکن اس کے باوجود خدا تعالےٰ اس کام کو کر کے رہے گا۔ خواہ چھت بھی نہ رہے اور دیواریں بھی گر پڑیں۔

غرض ایک توکل کمزوری کی حالت میں ہوتا ہے اور ایک توکّل قوت کی حالت میں ہوتا ہے جو توکل قوت کی حالت میں ہوتا ہے۔ اگر وہ صحیح ہو تو

وہی اصل توکّل ہے

مگر دنیا میں عام طور پر جب لوگ کسی کام کو شروع کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے ہی یہ کام کرنا ہے اور ہم اس کو کر کے رہینگے صرف سامان چاہیئے۔ اور جب سامانوں کے حصول کے لئے انہیں جد و جہد کرنی پڑتی ہے تو ہمتیں ہار کر بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم یہ کام خدا پر چھوڑتے ہیں حالانکہ توکل ان دونوں حالتوں میں انسان کو الٹے راستے پر چلاتا ہے۔ جب کام مکمل ہو جائے تو توکّل کہتا ہے یہ مکمل نہیں۔ اور جب ہر قسم کی کوششوں اور تمام ذرائع کو استعمال کرنے کے بعد بھی کوئی کام مکمل نہ ہو تو توکّل کہتا ہے تم سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مکمل ہو جائے گا۔ گویا توکّل ہماری عقل کے بالکل خلاف فتوےٰ دیتا ہے۔ جب عقل کہتی ہے کہ سامان مکمل نہیں تباہی کے سامان بڑی سُرعت سے ہو رہے ہیں تو توکّل کہتا ہے کہ تم خدا کی طرف دیکھو تمہارا خدا بھی ہے اور جب عقل کہتی ہے کہ اب تباہی کی کوئی صورت نہیں کامیابی کے سب سامان ہمیں حاصل ہیں تو توکّل کہتا ہے کہ تم ڈرو کیونکہ خدا صرف محی نہیں بلکہ ممیت بھی ہے۔ گویا عقل جب سب کام کر لیتی ہے تو توکل کہتا ہے خدا تعالےٰ کی صفتِ ممیت کو نہ بھولو۔ اور جب ہمارے سب سامان رہ جاتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ اب موت اور تباہی آ گئی اور مایوسی ہی مایوسی چاروں طرف دکھائی دیتی ہے۔ تو توکّل کہتا ہے کیا خدا محی نہیں؟

پس

توکّل کا مفہوم یہ ہے

کہ جہاں تک خدا نے تم کو طاقتیں دی ہیں ان کو پورا استعمال کرو اور اس کے بعد صدق سے زیادہ خدا پر اعتبار کرو اور کہو کہ جو کمی رہ گئی ہے وہ خدا آپ پوری کرے گا۔ اور پھر خواہ انتہائی مایوسی کا عالم ہو تم ڈٹ کر بیٹھ جاؤ اور کہو کہ ہمارا خدا ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے غارِ ثور میں حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ

لا تحزن انّ اللہ معنا

(توبہ ع۶)

ہمارا کام یہ تھا کہ دشمن سے بچ کر نکل آتے سو نکل آئے۔ اب دشمن ہمارے سر پر آ پہنچا ہے تو یہ خدا کا کام ہے کہ وہ ہمیں بچائے۔ سو ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ یہ وہ توکل ہے جس کی اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ یعنی پورے سامان استعمال کرو اور اس کے بعد خدا تعالیٰ پر کامل یقین رکھو اور چاہے کچھ ہو جائے یہ سمجھ لو کہ خدا ہمیں نہیں چھوڑے گا۔ مگر ہمارے ہاں بدقسمتی سے یہ طریق رائج ہے کہ جب ہمارے کسی کام کا صحیح نتیجہ نہیں نکلتا تو ہم اسے اپنی طرف منسوب نہیں کرتے بلکہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے تو محنت کی تھی لیکن اس کا

نتیجہ نکالنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں تھا

اگر اس نے نہیں نکالا تو اس میں ہمارا کیا اختیار ہے۔ اس طرح ہم اپنی کمزوریوں کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔ اگر واقعہ میں ہم محنت کریں اور قربانی سے کام لیں اور خدا تعالےٰ پر توکّل بھی رکھیں تو ممکن نہیں کہ اس کا اعلےٰ نتیجہ پیدا نہ ہو۔ اور اگر ہمارے کسی کام کا اعلےٰ نتیجہ نہیں نکلتا تو ہمارا بیڑہ خدا تعالیٰ نے غرق نہیں کیا بلکہ ہم نے خود کیا ہے۔ اگر مسلمان اس نکتہ کو سمجھ لیں اور اُن کے اعمال کے جو اچھے نتائج نکلیں وہ انہیں اپنی طرف نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف منسوب کریں اور ناکامی کو اپنی طرف منسوب کریں تو ان کی کایا پلٹ جائے۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

واذا مرضت فھو یشفین

(شعراء ع۵)

کہ جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو خدا تعالےٰ مجھے شفا دیتا ہے یعنی بیماری میری طرف سے آتی ہے اور شفا خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ اس میں

یہی نکتہ بیان کیا گیا ہے

کہ ہر نیک بات خدا تعالےٰ کی طرف منسوب کیا کرو۔ اور ہر بُری بات اپنی طرف منسوب کیا کرو۔ جب تک تمہارے اندر ابراہیمؑ والا ایمان پیدا نہیں ہوتا اور جب تک تمہارے اندر واذا مرضت فھو یشفین والا احساس پیدا نہیں ہوتا جب تک تم یہ نہیں سمجھتے کہ جب بھی کوئی کمزوری آئے گی وہ ہماری طرف سے ہو گی۔ اور جب ہم میں قوت اور طاقت پیدا ہو گی تو وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہو گی اس وقت تک تم کامیاب نہیں ہو سکتے لیکن جب تم اپنے اندر یہ تغیر پیدا کر لو گے تو تمہارے اندر کام کا ایک زبردست میلان پیدا ہو جائے گا اور تمہیں کامیابی ہی کامیابی حاصل ہوتی چلی جائے گی۔ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام صرف اذا مرضت کہہ دیتے تو پھر مایوسی ہی مایوسی ہوتی۔ اور اگر فھو یشفین کہہ دیتے تو امید ہی امید ہوتی اور یہ دونوں باتیں درست نہیں ہیں۔ جب تک کسی کا ایمان خوف اور رجاء کے درمیان نہ ہو۔ اس کے کسی کام کا صحیح نتیجہ نہیں نکلتا۔ اسی لئے آپ نے فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے مجھے اٹھنے کا موقع بھی دیا ہے اور گرنے کا موقع بھی دیا ہے۔ اگر میں پوری محنت نہیں کروں گا تو میں گروں گا اور اگر میں پوری محنت کروں گا اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالےٰ پر توکّل کروں گا تو میں جیتوں گا۔ پس آپ نے یہ دونوں باتیں بیان کر کے واضح کر دیا کہ انسان کے لئے

محنت اور توکّل دونوں چیزیں ضروری ہیں

اگر ہم محنت نہیں کریں گے تو ہمارے کام خراب ہوں گے۔ اور اگر ہم توکّل نہیں کریں گے تب بھی ہم کامیاب نہیں ہوں گے۔ گویا خدا تعالیٰ انسان کی محنت کی تکمیل کرتا ہے۔ اس کا قائم مقام نہیں ہوتا۔ اگر وہ انسان کی محنت کا قائم مقام ہوتا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ بات کہ واذا مرضت فھو یشفین غلط ہوتی۔ مگر آپ نے اذا مرضت کہہ کر بتایا ہے کہ اگر میں بیمار ہونے والے افعال کروں تو خدا تعالےٰ مجھے بیمار ہونے سے نہیں روکتا۔ اور فھو یشفین کہہ کر بتایا کہ میں خود بخود کامل شفا حاصل نہیں کر سکتا کامل شفا دینے والی خدا تعالےٰ کی ہی ذات ہے۔ اور یہی ترقی اور کامیابی کی کلید ہے جب تک کوئی قوم اس گُر کو نہیں سمجھتی وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتی۔۔۔۔ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بعض بیوقوف انسان ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جب انہیں کوئی ترقی حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے علم اور طاقت کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ اگر ہم علم اور سمجھ والے نہ ہوتے تو یہ ترقی کس طرح حاصل ہوتی (زمر ع۵) اور جب کوئی ناکامی ہوتی ہے تو اسے خدا تعالےٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں (سورہ فجر ع۱) گویا وہ ہر عیب خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور ہر خوبی اپنی طرف منسوب کرتے ہیں لیکن اگر وہ اپنا رویہ بدل لیں تو ان میں کام کی رغبت اور محنت کی عادت اور چستی پیدا ہو جائے گی اور انہیں صحیح توکّل نصیب ہو جائے گا۔ اور جسے صحیح توکل نصیب ہو جاتا ہے اسکی کامیابی میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم)

احمدی خواتین کا ملکی دفاع میں حصہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ ایم اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

آپ جب قرون اولیٰ کی جنگوں کا حال تاریخوں میں پڑھتی ہونگیں تو بہت سی بہنوں کے دل میں خیال آتا ہوگا کہ اگر ہم اس وقت ہوتیں تو ہم بھی قربانیاں دیتیں لیکن میری بہنو! اب اسلام پر ایک کڑا وقت آیا ہے۔ دشمن اس کوشش میں ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں کو بے وطن کردے لیکن انشاء اللہ ہم کبھی بھی ایسا نہیں ہونے دینگے۔ جہاں ہماری بہادر اور قابلِ فخر فوجیں ملک کا دفاع کر رہی ہیں۔ وہاں آپ پر بھی ملکی دفاع کا بہت بڑا فریضہ عائد ہوتا ہے۔ میں وہ چند باتیں درج ذیل کرتی ہوں جن پر عمل کرنا آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔

۱- ہمارا آخری سہارا مولیٰ کریم ہے جو اپنے بندوں کی عاجزی کو پسند کرتا ہے اور اس کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ ان دنوں میں ہمیں چاہیئے کہ باقاعدہ رات کو تہجد پڑھیں۔ تہجد کے علاوہ دن کو نوافل بھی ادا کریں اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر پاکستان کی سلامتی مسلمانوں کی بقا۔ مسلمان فوجوں کی کامیابی اور اسلام کی ترقی کی دعائیں مانگیں۔

۲- کسی موقع پر بھی اپنے اوسان نہ خطا ہونے دیں۔ مومن بہادر ہوتا ہے اپنے بچوں میں بھی بہادری کا جذبہ اور قوم و ملک کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا کریں۔

۳- افواہیں نہ پھیلائیں۔ یہ صریحاً اسلام کی تعلیم کے خلاف اور ملک کے مفاد کے منافی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ سادگی سے کوئی بات کسی دوسرے کو بتا دیں جو ملک کے مفاد کے خلاف ہو۔ اسلئے سنی سنائی باتیں دوسروں تک پہنچانے سے پرہیز کریں۔ یہ بہت بڑی اخلاقی مدد ہوگی۔ جو آپ پاکستان کی کریں گی

۴- ہر احمدی عورت ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ حاصل کرے۔ تا وقت پڑنے پر ملک کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکے۔ تمام شہری لجنات کو ابتدائی امداد سکھانے کا انتظام کرنا چاہیئے۔

۵- "قومی دفاعی فنڈ" میں حصہ لیجئے۔ اپنے اخراجات میں کمی کریں اپنے کھانے پینے کپڑوں اور روزمرہ کے اخراجات میں جس قدر کفایت ہوسکے کریں اور روپیہ بچا کر ملک کی حفاظت اور مجاہدین کے اخراجات کے لئے دیں۔

۶- ہماری بہنیں مجاہدین پاکستان کے لئے سویٹر بن کر بھجوائیں اور اس کے علاوہ وہ تمام اشیاء جن کے لئے ریڈ کراس یا گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا جارہا ہے۔ جمع کرکے بھجوائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ ملکی دفاع میں حصہ لے سکیں۔

خاکسار:- مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۹-۹-۶۵

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے ایک ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بعض افراد اور جماعتوں نے نظارت ہذا سے چند امور کی وضاحت چاہی ہے۔ ہرچند کہ یہ امور واضح ہیں اور کثیر احباب کو پہلے ہی ان کا علم ہے تاہم احباب کیلئے یاد دہانی کے رنگ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے جو مجاہد فورس قائم ہوئی ہے اور نیشنل گارڈ وغیرہ کی تنظیمیں جو اس وقت ملک کے دفاع کے واسطے قائم کی جارہی ہیں، احباب جماعت ان میں نہ صرف خود حصہ لیں بلکہ اپنے دوست احباب کو بھی اس میں شمولیت کی تحریک کریں۔ بری۔ بحری اور فضائی فوج میں خود بھی بھرتی ہوں اور دوسرے احباب کو بھی شامل ہونے کی ترغیب دیں۔ فی الحال گورنمنٹ کو کوئی ایسی ضرورت نہیں جس کے لئے مرکز کی طرف سے کوئی علیحدہ تنظیم قائم کی جائے حکومت نے ایک قومی دفاعی فنڈ قائم کیا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ مقامی طور پر اس میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیں خود بھی چندہ دیں اور دوسرے افراد کو بھی اس بات کی تلقین کریں کہ وہ اس قومی ضرورت کے مدنظر قربانی اور ایثار کا قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح شاندار نمونہ پیش کریں۔ اپنی جماعت میں چندہ اکٹھا کرکے پریذیڈنٹ یا امیر ضلع کی معرفت دیا جائے۔ اور نظارت ہذا کو بھی اطلاع دی جائے تاکہ مرکز کو بھی معلوم ہو سکے کہ جماعت کس حد تک اس کارِ خیر میں حصہ لے رہی ہے۔ ربوہ آنے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد یہ ہے کہ:-

"کوئی احمدی مرد اور عورت اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کو ہرگز نہ چھوڑے سوائے اس کے کہ حکام وقت دفاعی مصالح کے پیش نظر ان مقامات کو خالی کروانا چاہتے ہوں۔ دعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن کو مستحکم اور ناقابلِ تسخیر بنادیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

چندہ مسجد ڈنمارک

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمدللہ پندرہ ستمبر تک مسجد ڈنمارک کے لئے وعدہ جات دو لاکھ آٹھ ہزار تک پہنچ چکے ہیں اور وصولی ایک لاکھ اڑتالیس ہزار ہو چکی ہے۔

ملکی حالات کی بناء پر مسجد کی بنیاد جو ۲ ستمبر کو رکھی جانے والی تھی فی الحال ملتوی کردی گئی ہے۔ دوبارہ تاریخ مقررہ ہونے پر اعلان کیا جائے گا۔ بہنیں کوشش کریں کہ بنیاد رکھی جانے سے قبل اپنے اپنے وعدہ جات ادا کردیں اور جنہوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ اس میں شمولیت کریں۔ مومن کا قدم کسی حال میں بھی پیچھے نہیں ہٹتا جس نیک کام کو آپ نے شروع کیا ہے اسکو اپنی ہمت سے جلد سے جلد پایہ تکمیل تک پہنچا دیں۔

فہرستوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی بہت سی خواتین اور لجنات کی طرف سے وعدہ جات ابھی موصول نہیں ہوئے۔ اس اعلان کو پڑھنے کے بعد جس بہن نے ابھی تک مسجد کے لئے چندہ نہیں دیا وہ اپنا وعدہ اور چندہ بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ انکو توفیق عطا فرمائے۔ (خاکسار ایم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایک قیمتی کتاب [illegible]
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام مؤلفہ سید داؤد احمد
تمام اہم علمی اور دینی امور کے بارے میں حضرت اقدسؑ کی تعلیم کے یکجائی مطالعہ کے لئے آپؑ کی تحریرات سے اقتباسات تبلیغی کام میں انسائیکلوپیڈیا کا کام دے گی
صفحات ۱۳۲۰ قیمت مجلد ۲۰ روپے
ملنے کا پتہ مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑچڑاپن
جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار۔ جلد تھک جانا
بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھپن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک پندرہ روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

مجلّۃ الجامعہ

شمارہ نمبر ۷

کے چند لکھنے والے:۔

- سید محمود احمد ناصر — استاد موازنہ مذاہب جامعہ احمدیہ
- مولوی محمد احمد ثاقب — استاد فقہ و حدیث جامعہ احمدیہ
- ثاقب زیروی — مدیر لاہور ہفت روزہ لاہور
- عباد اللہ گیانی — مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

ملنے کا پتہ:۔ **جامعہ احمدیہ ربوہ**

ہمیشہ اپنی

طارق

ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں پر

سفر کیجئے

(مینیجر)

جوڑوں کے درد

پینز کیور (PAINS CURE) کی صرف چار طاقتور خوراکوں سے دور ہوجاتے ہیں اناماً صرف دو خوراکوں سے ہی ہو جاتا ہے اور لوگوں کے علاوہ پاکستان میں ملک سلیم احمد خان صاحب ایل ایل بی ربوہ

بھارت میں

میں ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان

اور یورپ میں

سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا ذاتی تجربہ سے اس کی تصدیق فرما چکے ہیں۔
بذریعہ منی آرڈر مکمل کورس ۱۰/- یعنی دو خوراک ۳/-
بذریعہ وی پی مکمل کورس ۱۱/۲۵ یعنی دو خوراک ۳/۲۵
ڈاکٹر راجہ ہومیو اسینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ہو الشافی

نظام ہضم کی درستی اور طاقت کیلئے سریع التاثیر دوا

تریاق جگر

(فولاد کا خوش ذائقہ مرکب)

جگر معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے بدہضمی نفخ ریاح پیٹ درد۔ دائمی قبض کے لئے اکسیر ہے جسم کو مضبوط اور چہرے کے رنگ کو گلاب کی طرح کر دیتا ہے
قیمت ۲۰ خوراک ۵ روپے لمبی بیماری والے اپنی حقیقت لکھیں مفید مشورہ دیا جائے گا۔

متصل **احمدیہ دواخانہ فضل عمر پرائمری سکول۔ ربوہ**

ترسیل زر

اور

انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن	**سٹار ٹمبر کارپوریشن**	**لائل پور ٹمبر سٹور**
۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸	۹۰ فیروز پور روڈ لاہور	راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۶۰۸

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر:۔ میں خود بھی حیران ہوں اور خدا ہی جانتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ گوجرانوالہ ضلع ڈاکٹر ہاؤس کے ہاں گوجرانوالہ ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانوں میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں جیسا کہ ڈاکٹر حبیب الرحمان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں بحکیم عظیم شاہ صاحب القیوم صوبیدار میجر ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ایک شیشی تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یعنی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو دور کرتا ہے اور بیمار کاٹ دیتا ہے زخم کو مندمل کرتا ہے دھندلا گیا ہوں تو کئی رنگوں میں آنکھوں کا لگانا اور مطالعہ سے محروم رہا ہوں اب کے لئے بے حد مفید ہے میں سال کے عمر میں سمنٹ کمپنی الکرنیٹر صاحب اور سرگودھا اور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے استعمال کا سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے جو کہ پیش نظر قیمت دی ہے جو آج سے چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ: اب کوئی صاحب بہت گوجرانوالہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر مرزا محمد شریف بیگ مینجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ۔

سابق ہوا بازوں کی طلبی

حکومت پاکستان کے گزٹ اعلان مجریہ ۷ ستمبر ۱۹۶۵ء کیپٹن کمیلسری سروسز ریزرو سروس آرڈی ننس کے تحت ان تمام ہوا بازوں (ایئرمین) کو جو یکم جنوری ۱۹۵۸ء کو یا اس کے بعد ریلیز ہوئے ہیں سوائے ان کے جو میڈیکل ڈسچارج کی بنیاد پر ریلیز کئے گئے ہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قریب ترین پی اے ایف سٹیشن کے گارڈ روم میں یا قریب ترین پی اے ایف ریکروٹنگ آفس / سلیکشن سنٹر میں فوری طور پر حاضر ہوں۔

جاری کردہ:

ایئر ہیڈ کوارٹرز پشاور

DEFNO 952

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) دواخانہ خدمت خلق جہلم روڈ ربوہ سے طلب کریں [illegible]

پاکستانی فوجیں تمام سیکٹروں میں دشمن پر برابر دباؤ ڈال رہی ہیں

پاک فضائیہ نے دشمن کے چار طیارے اور سولہ ٹینک اور تباہ کر دیئے

جودھپور۔ ہلواڑہ اور آدم پور کے بھارتی ہوائی اڈوں پر پاک فضائیہ کے مزید کامیاب حملے

راولپنڈی ۲۱ ستمبر۔ بھارتی فوجوں نے کل بھی تمام سیکٹروں میں دشمن پر زبردست دباؤ ڈالنے کا سلسلہ جاری رکھا نیز پاک فضائیہ نے ایک طرف بھارتی ہوائی اڈوں اور فوجی ٹھکانوں پر زبردست بمباری جاری رکھی اور دوسری طرف میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹاتے ہوئے دشمن کے چار ہوائی جہاز مار گرائے اور اس کے مزید سولہ ٹینک تباہ کر دیئے۔

کل پاک فضائیہ کے بمبار طیاروں نے جودھپور۔ ہلواڑہ۔ اور آدم پور کے ہوائی اڈوں کو پھر نشانہ بنایا اور ٹھیک ٹھیک نشانے لگا کر انہیں شدید نقصان پہنچایا۔ ہمارے تمام ہوائی جہاز صحیح سلامت اپنے ٹھکانوں پر واپس پہنچ گئے۔ کل رات ہمارے راڈار طیاروں نے سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر دشمن کا ایک کینبرا طیارہ مار گرایا۔ یہ بمبار طیارہ ان بھارتی طیاروں میں سے ایک تھا جو اڈہ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہوائی اڈہ یا کسی فوجی مرکز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ کل تیسرے پہر ہمارے راڈار طیاروں نے لاہور کے علاقہ پر دشمن کے چار نیٹ طیاروں اور دو ہنٹر ہوائی جہازوں کو للکارا۔ دو ہنٹر ہوائی جہازوں میں سے ایک کو مار گرایا اور ایک کو شدید نقصان پہنچایا وہ دشمن کے علاقہ میں گرتا ہوا دیکھا گیا۔ خیال ہے وہ بھی تباہ ہو گیا۔ اس علاقہ میں پرسوں دشمن کا جو ہنٹر ہوائی جہاز مار گرایا گیا تھا اب پتہ چلا ہے کہ اس کا ہوا باز چھتری کے ذریعہ نیچے اتر آیا تھا جو اب ہماری قید میں ہے۔

کل سیالکوٹ سیکٹر میں بھی ہماری فوجوں نے دشمن کے ایک ہوائی جہاز کو نشانہ بنایا جسے آگ لگ گئی اور وہ نیچے آگرا۔ اس طرح کل دن بھر میں دشمن کے چار ہوائی جہاز مار گرائے گئے۔

کل سیالکوٹ جموں سیکٹر کے علاوہ اٹاری سیکٹر اور کھیم کرن سیکٹر میں پاکستانی فوجوں نے دشمن پر اپنا دباؤ قائم رکھا اور اسے ایک انچ بھی آگے بڑھنے نہیں دیا گیا۔ کل ان سیکٹروں میں ہماری میدانی فوجوں نے ہوائی فوج کی مدد سے دشمن کے مزید ۱۶ ٹینک تباہ کر دیئے اور اسے بھاری جانی و مالی نقصان پہنچایا۔

یاد رہے پرسوں ان سیکٹروں میں دشمن کے ۵۰ ٹینک تباہ کر دیئے گئے تھے۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو کا عزم نیویارک

راولپنڈی۔ ۲۱ ستمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو گذشتہ رات فوری طور پر نیویارک روانہ ہوئے ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا واحد حل رائے شماری ہے، برمنگھم پوسٹ کا تبصرہ

لندن ۲۱ ستمبر۔ انگلستان کے اخبار برمنگھم پوسٹ نے پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین جنگ کا بند ہونا ضروری ہے لیکن اس امر کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل رائے شماری ہے اس سے کم تر کسی تجویز سے بھی یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

صدر عراق کی طرف سے رائے شماری کی حمایت

بغداد ۲۱ ستمبر۔ عراق کے صدر جناب عبدالسلام عارف نے پھر کہا ہے کہ عراق اس بات کا حامی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین جنگ ختم کرنے کے لئے اہل کشمیر کو حق خود اختیاری استعمال کرنے اور اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا موقع دیا جائے انہوں نے یہ بات بغداد ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے کہی

سلامتی کونسل کی طرف سے ہندوستان اور پاکستان کو جنگ بند کرنے کی ہدایت

دونوں ملکوں کی فوجیں ان جگہوں پر چلی جائیں جہاں وہ ۵ اگست کو تھیں

نیویارک ۲۱ ستمبر۔ کل صبح سلامتی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ۲۲ ستمبر کو بعد دوپہر تک جنگ بند کر دیں اور اپنی فوجوں کو ان جگہوں پر واپس لے آئیں جہاں وہ ۵ اگست کو تھیں۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر اور دوسرے متعلقہ معاملات کے پر امن تصفیہ کے سلسلے میں پہلے قدم کے طور پر جنگ بندی لازمی ہے۔ سلامتی کونسل جنگ بندی کے بعد اس امر پر غور کرے گی کہ جو سیاسی مسائل اور بڑے اختلافات موجودہ لڑائی کی اصل وجہ ہیں اعلیٰ سطح پر انہیں حل کرنے کے لئے کیا اقدامات ضروری ہیں۔ قرارداد میں تمام ملکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس کے نتیجہ میں صورت حال اور بگڑنے کا اندیشہ ہو۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے کہا گیا ہے کہ وہ اس قرارداد پر عمل کرانے اور لڑائی بند کرانے سے متعلق پوری کوشش کریں اور اپنی مساعی سے متعلق سلامتی کونسل میں رپورٹ پیش کریں یہ قرارداد ہالینڈ کے نمائندے نے پیش کی جسے دس ووٹوں سے منظور کیا گیا۔ اردن کے نمائندہ نے ووٹ نہیں دیا۔

اردن کے نمائندے نے کہا قرارداد کو جن الفاظ میں مرتب کیا گیا ہے نہ تو ان میں کوئی ربط ہے اور نہ ہی کوئی حقیقت پسندی۔ جنگ بندی کے سلسلہ میں قرارداد کے اندر تنازعہ کشمیر کے تصفیہ سے متعلق جب تک اقوام متحدہ کی سابقہ قراردادوں کا واضح طور پر ذکر نہیں کیا جائے گا اس وقت تک جنگ بندی کی کوشش سراسر بے نتیجہ رہے گی۔ فرانس کے نمائندے نے کہا کہ قرارداد کے دو حصے ہیں۔ ایک جنگ بندی سے متعلق ہے اور دوسرے حصہ کا تعلق بڑے بڑے سیاسی مسائل کے تصفیہ سے ہے فرانس دونوں حصوں کو برابر کی اہمیت دیتا ہے اور انہیں لازم و ملزوم سمجھتا ہے۔

پاکستان کے وزیر قانون جناب ایس ایم ظفر نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ قرارداد میں کشمیر میں رائے شماری سے متعلق کوئی واضح دفعہ نہیں رکھی گئی انہوں نے کہا کشمیر کے لوگوں کو بہر صورت یہ حق ملنا چاہیئے کہ وہ اپنے مستقبل کے بارہ میں خود اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ آپ نے کہا ہندوستان رائے شماری کی اس لئے مخالفت کر رہا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ کشمیری عوام کا فیصلہ لازمی طور پر پاکستان کے حق میں ہوگا۔

راجوری، کرگل اور نوشہرہ کے علاقہ میں مجاہدین کے کامیاب حملے

ایک سو پچھتر (۱۷۵) بھارتی فوجی ہلاک۔ مجاہدین نے اہم کاغذات اپنے قبضہ میں لے لئے

مظفر آباد۔ ۲۱ ستمبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کل مجاہدین آزادی نے راجوری سے دو میل مشرق کی طرف ایک بھارتی فوجی کیمپ پر نہایت کامیاب چھاپہ مارا اور ایک سو ایک بھارتی فوجیوں کو مار ڈالا نیز ایک افسر ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر اور ایک سپاہی کو گرفتار کر لیا

مجاہدین نے اس چھاپہ میں اہم فوجی کاغذات پر بھی قبضہ کر لیا جنہیں انقلابی کونسل کے دفتر میں پہنچا دیا گیا۔

مجاہدین نے کل نوشہرہ اور ریاسی کے درمیان ایک بھارتی بارڈر پولیس چوکی پر بھی حملہ کر کے اسے آگ لگا دی۔ انہوں نے ۳۳ پولیس کے سپاہی اور انجنیئر کور کے چھ سپاہی ہلاک کر دیئے۔ یہاں انہوں نے اسلحہ اور گولہ بارود کا بھی ایک بہت بڑا ذخیرہ نذر آتش کر دیا سری نگر کرگل سڑک پر مجاہدین نے ایک فوجی قافلے پر چھاپہ مارا۔ یہ قافلہ بھارتی فوجوں کے لیے رسد اور کمک لے جا رہا تھا مجاہدین نے ۳۵ فوجیوں کو ہلاک کر دیا اور پانچ گاڑیاں تباہ کر دیں۔ مجاہدین کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بھارتی ریڈیو کا مضحکہ خیز دعویٰ

راولپنڈی۔ ۲۱ ستمبر۔ کل ایک سرکاری ترجمان نے بھارتی ریڈیو کے اس دعویٰ کو بے بنیاد اور مضحکہ خیز قرار دیا کہ بھارتی فضائیہ کو پاک فضائیہ کے مقابلہ میں زیادہ کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ ترجمان نے کہا اگر بھارتی فضائیہ ایسی ہی موثر ہوتی تو وہ پاک فضائیہ کے حملوں کے سلسلے کو کبھی کا روک چکی ہوتی پاک فضائیہ کے بمبار ڈی کا حال ہے بھارت کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ بھارتی ریڈیو کے جھوٹے دعوے کی قلعی تو اس بات سے ہی کھل جاتی ہے کہ پرسوں تیسرے پہر اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے تمام ہوائی جہاز صحیح سلامت اپنے ٹھکانوں پر واپس آگئے حالانکہ حملہ آور جہازوں میں سے ایک جہاز کا پائلٹ ہماری قید میں ہے